285

آیات نمبر 75 تا 82 میں وضاحت کہ اللہ منکرین کو مہلت دیتا رہتا ہے جبکہ ایمان والوں کے نور میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔ انجام کار اس ہی کا اچھا ہوگا جس کے اعمال اچھے ہوں گے۔ منکرین کے اس خیال کی تردید کہ انہیں قیامت میں بھی اس دنیا ہی کی طرح بہت سامال ملے گا نیز یہ کہ روز قیامت ان کے جھوٹے معبود ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوۡا مَا
يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے
کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو جائے، رحمٰن اسے خوب مہلت دیتا رہتا ہے
یہاں تک کہ عذاب الٰہی یا قیامت کا دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے آ پہنچے گا
فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ اس دن یہ لوگ جان
لیں گے کہ کس کی رہائش گاہ بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں، اللہ ان کے نور ہدایت میں
اضافہ کرتا رہتا ہے وَ الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ
مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ نیک اعمال ہی ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہیں اور ثواب اور انجام کے لحاظ سے
آپ کے رب کے نزدیک یہی بہتر ہیں اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ
لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو
ہماری آیات سے کفر کرنے کے باوجود کہتا ہے کہ میں آخرت میں بھی مال اور اولاد
سے اسی طرح نوازا جاؤں گا جس کثرت سے مجھے اس دنیا میں دئے گئے ہیں! اَطَّلَعَ
الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾ کیا اسے غیب کی کوئی اطلاع مل

گئی ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَ نَمُدُّ
لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿۷۹﴾ ہرگز نہیں! یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے لکھ رہے ہیں اور
ہم سزا کے وقت اس پر عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَ
يَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾ اور یہ جس مال و اولاد کا ذکر کر رہا ہے اس کے وارث تو ہم ہوں
گے، یہ تو روز قیامت ہمارے سامنے تن تنہا اکیلا حاضر ہو گا وَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ﴿۸۱﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسری
ہستیوں کو معبود بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ وہ روز قیامت ان کے لئے باعث عزت اور
سفارشی ہوں گے كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ع
رکوع[۵] ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا! وہ ہستیاں تو ان مشرکوں کی عبادت کا انکار کر دیں گی
بلکہ وہ تو ان کے دشمن بن جائیں گے

[#285]

Verses 75 to 82 explain that Allah grants respite to the disbelievers while increasing the light of the believers. Ultimately, the outcome will be favorable for those whose deeds are good. The notion held by the disbelievers that they will receive abundant wealth in the Hereafter, similar to what they had in this world, is refuted. Additionally, it is stated that on the Day of Judgment, their false gods will be of no help to them.

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى

اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ

[O Prophet!] say to them that when someone goes astray, [Allah] the Most Merciful grants him respite until the punishment of Allah or the Day of Judgment arrives, which has been promised to them.

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾

[On that Day], they will come to know whose abode is worse and whose soldiers are weak.

وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ‌ؕ

And Allah increases the guidance, for those who are [rightly] guided.

وَ الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ
مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾

And [the reward] of good deeds is everlasting, and these are the best with your Lord, in terms of reward and outcome.

اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ؕ﴿۷۷﴾

[O Prophet !] Have you seen the one, who disbelieved in Our [revealed] signs and said, "I shall certainly be given [great] wealth and children in the Hereafter, just as I have been given in this world, [should resurrection come?] "

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۙ﴿۷۸﴾

Has he gained knowledge of the [realm of the] unseen, or has he taken a [binding] covenant with [Allah], the Most Merciful?

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿۷۹﴾

No, indeed [he has not], We shall write down what he says. And We shall extend for him [the duration of] the punishment, exceedingly.

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

And We shall inherit from him, what he talks about [the wealth and the children], and [on the Day of Resurrection], he will come to Us all alone.

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ۙ

And they have taken [false] gods apart from Allah, hoping that they would be a [source of] strength for them [on the Day of Resurrection].

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ؑ

رکوع[۵]

No, they are not! [on the day of judgment] Those [false gods] shall deny their worship [of them] and will even become their opponents.